اداریــــہ:

فصلنامہ راہ اسلام کا تازہ شمارہ حاضر خدمت ہے۔ تین ماہ کی اس مختصر مدت کے دوران رونما ہونے والے درج ذیل واقعات غیرمعمولی اہمیت کے حامل اور ہماری وآپ کی خصوصی توجہ کے طالب ہیں۔

۱۔ اسلامی جمہوریۂ ایران کے صدر محترم حجۃ الاسلام ڈاکٹر سید محمد خاتمی اور ان کی کابینہ کے وزراء و اعلیٰ حکام کا سفر ہندوستان جس کے نتیجے میں دونوں ملکوں کے درمیان مزید مستحکم تعلقات کی توقع ہے۔

۲۔ عالمی سطح پر آج دنیا بالخصوص مشرقی ممالک غیرمعمولی سیاسی سماجی وثقافتی بحران سے دوچار ہیں۔

۳۔ حج بیت اللہ الحرام عید غدیر کا مبارک وعظیم موقع

۴۔ محرم اور عزاداری حسین

خدا کا شکر ہے کہ ماضی قریب میں ہندوستان اور ایران کے درمیان باہمی دوستانہ تعلقات کافی مستحکم ہوئے ہیں۔ ہندوایران کے مابین تعلقات کی جڑیں ماضی میں بہت گہرائی تک پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ تعلقات جن بنیادوں پر استوار ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔

ہزار سالہ مشترکہ ہندوستانی اور ایرانی آریائی تمدن

دونوں ممالک کا مشترکہ اسلامی تمدن

دونوں قوموں کے درمیان ایک پل کی حیثیت سے فارسی زبان کی موجودگی

تصوف اور عرفان دونوں قوموں کے تمدن کا نقطہ اتصال ہے۔ ایران سے اہل عرفان اور سالکان راہ عشق کے قافلے سرزمین ہند پر آتے رہے اور اس خطہ ارض نے ان حضرات کا ان کے شایان استقبال بھی کیا۔

شعر و ادب کے فن پارے اور معماری ونقاشی کے عمدہ ونایاب شاہکار۔

مشرقی ممالک کی آزادی وخود انحصاری کی حمایت کے واسطے سے دونوں ممالک کا مشترکہ موقف۔

موجودہ ایک قطبی عالمی نظام تیسری دنیااور مشرقی ممالک کی آزادی اور تمدن خطرے میں ہے البتہ ہندو ایران کے مابین تعلقات کئی گنا بڑھ گئے ہیں ۔ اور امید کی جاتی ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر محمد خاتمی اور دیگر حضرات کے حالیہ سفر ہند کے خوشگوار نتائج بر آمد ہوں گے ۔ اس کے بعد حج بیت اللہ اور عید غدیر کی منزل آتی ہے۔حج نہ صرف معبود کے تقرب کا ایک راستہ ہے بلکہ وحدت امت مسلمہ کا ایک پرشکوہ مظہر بھی ہے۔

قائد عظیم الشان انقلاب اسلامی آیت اللہ خامنہ ای نے اس مبارک موقع پر محترم زائرین خانہ خدا کے ومسلمانان عالم کے نام جو پیغام ارسال فرمایا تھا اسے بھی اس شمارہ کی زینت قرار دیا گیا ہے عید غدیر کو اسلامی تاریخ میں غیر معمولی عظمت وفضیلت حاصل رہی ہے۔ مولائے متقیان امیرالمومنین حضرت علی بن ابی طالبؑ کی مولائیت پر مشتمل ارشادات نبوی نے دین مبین اسلام کو پایہ کمال عطا کردیا۔ اس کے بعد حسین مظلوم کی عزاداری اور دنیا کو ایثار وقربانی و ثابت کا درس دینے والے مہینے یعنی محرم الحرام کی منزل آتی ہے دنیا کے تمام اس حقیقت سے باخبر ہیں کہ حسین مظلوم نے دین اسلام کی بقا کی خاطر کربلا کے میدان میں یہ منظر پیش کیا تھا کہ خون کس طرح شمشیر پر،حق کی طرح باطل پر اور مٹھی بھر خالی ہاتھ بھوکے پیاسے لوگ کس طرح اقتدار کے متوالوں خود امام مظلومؑ کی یہ آواز آج بھی عالمی فضا میں گونج رہی ہے اور" ان کانَ دینِ محمدٍ لَم یَستَقِم اِلّا بِقَتلِی فَیا سُیُوفُ خُذُونِی۔"

"یعنی۔اگر نانا کے دین کی بقا کے لئے میرا قتل ہوجانا لازمی ہے تو اے تلوارو! آؤ میرے گلے لگ جاؤ۔"

اپنی حالیہ روش کے مطابق ہم تحقیقی اور منظم مقالوں کا استقبال کرتے ہوئے سبھی تمام اہل علم واہل قلم حضرات کے شکرگزار ہیں جنھوں نے اپنے بیش بہا مقالے اور قیمتی نظریات ہمیں ارسال فرمائے ہم ان حضرات کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جن کے مقالے اس شمارے میں شامل نہیں ہو سکے، انشاء اللہ آئندہ شماروں میں ان کو شامل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ فاضل مقالہ نگار حضرات سے بھی گزارش ہے کہ اپنے مقالے صاف اور خوشخط مناسب حواشی اور حوالوں کے ساتھ ہمیں ارسال فرمائیں۔ اس کے علاوہ ہم قارئین کی جانب سے آئے ہوئے مفید مشورہ ومثبت تنقید کا بھی خیر مقدم کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆